45076-اگر سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائے تو کیا تشہد اور سلام ہوگا ؟

سوال

اگر میں نماز میں سلام کے بعد سجدہ سہو کروں تو کیا میں دوبارہ تشہد بیٹھ کر سلام پھیروں ؟

پسندیدہ جواب

سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے والے کے لیے دوبارہ سلام پھیرنا لازم ہے لیکن وہ تشہد دوبارہ نہیں پڑھے گا.

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے محمد بن سیرین سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ :

"ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی اور دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا، اور پھر مسجد کے قبلہ رخ درخت کے تنے کے ساتھ سہارا لیا اور آپ غصہ کی حالت میں تھے، لوگوں میں ابو بکر، اور عمر رضی اللہ تعالی عنہما بھی تھے، لیکن وہ بات کرنے سے گھبرا گئے، لوگ جلدی سے نکلے اور کہنے لگے : نماز کم ہوگئی، ذوالیدین رضی اللہ تعالی عنہ اٹھے اور کہنے لگے : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں بائیں دیکھا اور فرمایا :

ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے ؟

لوگوں نے جواب دیا : اس نے سچ کہا ہے، آپ نے تو صرف دو رکعت نماز پڑھائی ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز اور پڑھائی اور سلام پھر دیا، اور پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر

کہہ کر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا، اور پھر تکبیر کہہ کر سجدہ سے سر
اٹھایا"

محمد بن سیرین کہتے ہیں: مجھے بتایا
گیا کہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے سلام پھیرا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (482) صحیح
مسلم حدیث نمبر (573).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عمران
بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر
کی نماز پڑھائی اور تین رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا اور پھر اپنے گھر چلے گئے،
چنانچہ ایک شخص جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے نے اٹھ کر نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم آپ نے ایسے کیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ذکر کیا، چنانچہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ کی حالت میں اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے پاس
آئے اور فرمانے لگے:

"کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟

لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں، چنانچہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور پھر دو سجدے
کر کے سلام پھیر دیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (574).

شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ
اللہ تعالی کہتے ہیں:

"اگر سجدے سلام کے بعد ہوں تو سلام
ضروری ہے، چنانچہ دو سجدے کر کے سلام پھیرے جائے"

لیکن کیا اس کے لیے تشہد بھی ضروری
ہے ؟

اس میں علماء کرام کے ہاں اختلاف ہے،
راجح یہ ہے کہ تشہد واجب نہیں" اھ

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (74/14
).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

کیا سجدہ سہو کے بعد تشہد بیٹھا
جائیگا یا نہیں، چاہے سجدہ سہو سلام سے پہلے ہو یا بعد میں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

اگر سجدہ سہو سلام سے قبل ہو تو بلا
شک وشبہ اس کے بعد تشہد بیٹھنا مشروع نہیں، لیکن اگر سلام کے بعد سجدہ سہو ہو تو
اس میں اہل علم کا اختلاف ہے، راجح یہی ہے کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر نہ ہونے کی
بنا پر یہ مشروع نہیں" اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (148/7).

واللہ اعلم .